5.c: Ahadith

8. Learning and Teaching of the Holy Qur'an

Khairu-kum man ta`allamal Qur'aana wa `allamahoo

The best among you is the one who learns the Qur'an and teaches it. (*Bukhari, Kitab Faza'ilul Qur'an*)

۸۔قرآنِ کریم کا سیکھنا اور سکھانا

خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ۔

تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن کو سیکھے اور پھر اُسے سکھائے۔(بخاری کتاب فضائل القرآن)

The Holy Qur'an (2:130) informs us about the prayer of prophets Ibraheem[as] and Isma'eel[as], as they erected the *Ka`bah*, when they prayed to God to send a prophet who would recite God's words to His people and *"would teach them the Book and wisdom."* This prayer was fulfilled with the advent of the Holy Prophet Muhammad[sa], who taught the best moral values and wisdom through the Holy Qur'an. Learning the Holy Qur'an and teaching it to the others is, therefore, a superb way of following the Holy Prophet[sa]. In another *Hadith* (*Muslim*), the Holy Prophet said: '*Keep reading the Qur'an for it will intercede for its readers on the Day of Judgment.'*

قرآنِ کریم(البقرة:۱۳۰)سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ خانہ کعبہ کی تعمیر کے دوران حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے ایک عظیم الشّان نبی کے مَبعوث ہونے کے لیئے اپنی ذریّت کے حق میں خُدا تعالیٰ سے یہ دُعا مانگی کہ اے اللہ تعالیٰ اُنہیں میں سے ایک ایسا رسُول مَبعوث فرما جو اِنہیں تیری آیات پڑھ کر سنائے اور کتاب اور حکمت سکھائے۔یہ دُعا آنحضرت ﷺ کی ذات میں پوری ہوئی اور آپ نے دنیا کو قرآنِ کریم کے ذریعے حِکمت کی تعلیم دی۔پس قرآنِ کریم کا سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا، آنحضرت ﷺ کی پیروی کا بہترین طریقہ ہے۔ایک اور حدیث میں(مسلم)آپؐ نے فرمایا کہ قرآنِ کریم کو پڑھتے رہو کیونکہ جزا سزا کے دن یہ(قرآن) اُن کے حق میں شفاعت کرے گا جو اِس کو پڑھنے والے ہیں۔

5. Love for the Holy Prophet[sa]

Laa yu'minu ahadu-kum hattaa akoona ahabba ilai-hi min-waalidi-hee wa waladi-hee wannaasi ajma`een.

None of you can be a true believer unless he loves me more than his parents, children, and all the people combined. (*Bukhari, Vol.I, Kitabul Eeman*)

The Holy Prophet[sa] is the greatest benefactor of humanity as he established a permanent system for our spiritual well-being. We all, in turn, should love him far more than our parents, children and friends (9:24).

It is important to note that our love for the Holy Prophet[sa] is to our own benefit; it would in turn generate Divine love for us, thus opening the doors of unlimited spiritual progress for the believers (3:32, 4:70).

A living example of this fact is found in the person of the Promised Messiah[as] who, according to his own statement, attained his grand status of the Promised Messiah solely due to his immense love for the Holy Prophet[sa].

(Roohani Khazaa'in, Vol. 1, Braheen-i-Ahmadiyya, p. 598)

۵۔ حضرت رسولِ کریمؐ سے محبت

لاَ یُؤمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔

آنحضرت ﷺ مُحسنِ انسانیت ہیں۔ آپؐ نے رہتی دنیا تک مومنوں کی روحانی پرورش کے سامان کردیئے۔ اس لئے ہمارے ایمان کا تقاضا ہے کہ ہماری آپ سے محبت ان تمام محبتوں سے بہت زیادہ ہو جو کہ ہمارے دلوں میں اپنے والدین، بچوں اور دیگر دوستوں کے لیئے ہوتی ہے۔ (التوبہ: ۹)

ایک اور اہم نکتہ یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے اس فرمان پر عمل کرنے میں ہمارا اپنا ہی فائدہ ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ سے محبت کے نتیجہ میں محبتِ الٰہی ملتی ہے۔ پھر مومن کیلئے لامحدود روحانی درجات کے دروازے کُھل جاتے ہیں۔ (النساء: ۷۰ - آلِ عمران: ۳۲)

اس امر کی زندہ مثال حضرت مسیح موعودؑ ہیں۔ آپ کے اپنے فرمان کے مطابق آپ کو مسیح موعود کا عہدہ صرف اور صرف محبتِ رسولؐ کی بنا پر ملا۔ (روحانی خزائن جلد نمبر ۱، براہینِ احمدیہ، حاشیہ در حاشیہ، صفحہ ۵۹۸)

تم میں سے کوئی (سچّا) مومن نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اپنے والدین، بچوں اور تمام لوگوں سے بڑھ کر مجھ سے پیار نہ کرے۔ (بخاری جلد اوّل کتاب الایمان)

6. Kindness to Younger Ones and Respect for Elders

Mallam yarham sagheera-naa wa lam ya`rif haqqa kabeeri-naa fa-laisa minnaa

He who is not kind to our younger ones and does not recognize the right of our elders, is not from among us *(Abu-Dawood)*

According to this *Hadith*: our elders must treat their youngers with kindness and due regard instead of looking down upon them. Similarly, our younger ones must show due respect and regard to their elders.

One should understand that the Arabic words '*Sagheer*' and '*Kabeer*' used in this *Hadith*, apply to all types of junior and senior persons or groups: this may be in relation to age, kinship, office, prestige or wealth.

The Qur'an stresses this point and forbids any group of society to look down upon another one. For, haply the other group may become better than the first one (49:12). Also, the most honourable among us is he, who is the most righteous (49:14).

In short, if all human beings follow this valuable advice, it will eliminate class-struggle from every society and bring about peace . That is why, our beloved Prophet[sa] says that the one, who does not follow this advice, is not from among us. (Adapted from '*Forty Gems of Beauty*)

٦۔ چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں کا ادب

مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَلَمْ يَعْرِفْ حَقَّ كَبِيْرِنَا فَلَيْسَ مِنَّا۔

جو شخص اپنے سے چھوٹوں کے ساتھ شفقت کا سلوک نہیں کرتا اور اپنوں سے بڑے کے حق کو نہیں پہچانتا وہ ہم میں سے نہیں۔

(ابوداؤد ۔ کتاب الاداب)

اس حدیث کے مطابق ہمارے بڑوں کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے سے چھوٹوں کی تحقیر کرنے کی بجائے ان سے شفقت سے پیش آئیں۔ پھر چھوٹوں کے لئے حکم ہے کہ وہ اپنے بڑوں کا واجبی احترام کریں۔ واضح رہے کہ اس حدیث میں ''صغیر اور کبیر'' کے الفاظ سے ہر قسم کے چھوٹے اور بڑے مراد ہیں۔ خواہ یہ فرق عمر یا رشتہ کے لحاظ سے ہو یا افسری ماتحتی کہ لحاظ سے یا اثر رسوخ یا دولت کے لحاظ سے ہو۔

قرآن مجید نے اس نکتہ کو واضح طور پر بیان کیا ہے اور اس امر کو منع فرمایا ہے کہ سوسائٹی کا کوئی طبقہ دوسرے طبقہ کو ادنیٰ خیال کر کے اسے تحقیر کی نظر سے دیکھے۔ کیونکہ جو طبقہ نیچے ہے کل کو وہی طبقہ اوپر آ کر تحقیر کرنے والوں سے بہتر بن سکتا ہے (الحجرات: ۱۲) اور یہ کہ ہم میں سے قابلِ احترام شخص وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ متّقی ہو۔ (الحجرات: ۱۴)

اگر ہم سب اس سنہری اصول کو مدنظر رکھیں تو دنیا میں ہر مقام ہر طبقاتی کشمکش کا خاتمہ ہو کر امن قائم ہوسکتا ہے۔ اسی لئے ہمارے پیارے رسول ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی بھی اس اصول پر عمل نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (تخلیص چالیس جواہر پارے)

15. Criteria of a True Believer

Laa yu`minu ahadu-kum hattaa yu-hibba li-akheehi maa yu-hibbu li-nafsi-hee

None among you is a true believer unless he likes for his brother (in faith) what he likes for himself. (*Bukhari, Kitabul Eeman*)

It is human nature not to desire anything bad for oneself. The point of this *Hadith* is that if a believer starts to like only that for others which he would have liked for himself then, in fact, he would like only good for his brothers in faith. This will guarantee a true brotherhood to prevail among the believers, so they are tender among themselves as described in the Holy Qur'an (48:30).

۱۵۔ حقیقی مومن کی نشانی

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔

تم میں سے کوئی بھی اُس وقت تک مومن نہیں بن سکتا جب تک کے وہ اپنے بھائی کے لئے بھی وہی بات پسند نہ کرے جو وہ خود اپنے لئے پسند کرتا ہے۔(بخاری کتاب الایمان)

انسان کبھی خود اپنا بُرا نہیں چاہتا بلکہ اچھی چیز کا ہی خواہش مند ہوتا ہے۔اس حدیث میں یہ نکتہ بیان ہوا ہے کہ اگر مومن یہ سمجھنے لگ جائے کہ اسے دوسرے مومنوں کے لیئے بھی وہے پسند کرنا ہے جو وہ اپنے لیئے پسند کرتا ہے،تو پھر اپنے نفس اور غیروں میں فرق مٹ جائے گا اور صحیح معنوں میں مومنوں کے درمیان بھائی چارے کی فضا پیدا ہو جائے گی۔اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم (الفتح:۳۰) میں مومنوں کی یہ خصوصیّت بیان فرمائی ہے کہ وہ آپس میں بے حد ملاطفت کرنے والے ہیں۔

22. Control over Anger

Laisash-shadeedu bis-sur`ati, inna-mash-shadeedul-lazi yamliku nafsa-hoo 'indal-ghazabi

The strong person is not he who defeats others in wrestling. The strong person is he who has full control over himself during his anger (*Bukhari--Kitabul Adab*)

As one's ego constantly incites one to do evil deeds, one's real jihad is with one's own self. Anger leads to extreme behaviour and deprives one of the chance to have a balanced conduct which is a characteristic of a true believer. The Holy Qur'an (3:135) describes the God-fearing people as those who suppress their anger and forgive others. So, one's true strength is revealed only when one succeeds in suppressing one's rage and does not behave in an extreme manner.

۲۲۔غصّہ پر قابو رکھنا

لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَالْغَضَبِ ۔

طاقتور وہ نہیں جو کشتی میں پچھاڑ دے بلکہ اصل طاقتور وہ ہے جو غصّہ کے وقت اپنے آپ پر قابو رکھے۔(بخاری کتاب الادب۔ مسلم)

انسان کا اصل جہاد اسکے اپنے نفس کے ساتھ ہوتا ہے کیونکہ انسان کا نفس اسے مسلسل بری باتوں کی ترغیب دیتا رہتا ہے۔ غصّہ بھی کئی برائیوں کا سبب بنتا ہے کیونکہ غصّہ انتہا پسندی پیدا کرتا ہے اور اس سے میانہ روی ختم ہوجاتی ہے۔ جو مومن کا شیوہ ہوتی ہے۔قرآنِ کریم(آلِ عمران:۱۳۵) متقیوں کا بیان اس طرح فرماتا ہے کہ ”وہ غصّہ کو دبانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں“۔پس انسان کی اصل طاقت کا مظاہرہ اسوقت ہوتا ہے جب وہ اپنے غصّے کو دبا لے اور کوئی انتہا پسندانہ حرکت اس سے سرزد نہ ہو۔

23. Allah Looks at Your Hearts

۲۳۔ خدا کی نظر دلوں پر ہے

Inn-Allaha laa yanzuru ilaa aj-saami-kum wa laa ilaa suwari-kum wa laa-kin yanzuru ilaa qu-loobi-kum

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَنْظُرُ اِلٰى اَجْسَامِكُمْ وَ لَا اِلٰى صُوَرِكُمْ وَ لٰكِنْ يَّنْظُرُ اِلٰى قُلُوْبِكُمْ۔

Allah does not look upon your bodies and your outward appearance but He looks at your hearts *(Muslim).*

اللہ تعالیٰ تمہارے بدنوں اور تمہاری صورتوں کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں کو دیکھتا ہے۔(مسلم كتاب البر والصلة)

We go to all lengths to beautify ourselves and make our physical appearance attractive to other human beings. Human beings can, at best, be judges of superficial beauty, as they cannot look into the beauty and purity of someone's heart. God, however, is not impressed by our physical attractiveness, or lack of it:

God is fully aware of what we have in the depths of our hearts, and appreciates the genuineness of our intentions and motives. A similar concept was presented in *Hadith* No. 7: *"Deeds are judged by motives".*

انسان اپنے بناؤ سنگھار اور خوش نمائی کے لیے بہت کوششیں کرتا ہے اور جانتا ہے کہ دوسرے انسان صرف اس کے جسم اور صورت کی ظاہری خوبی کو ہی دیکھتے ہیں۔ ایک انسان دوسرے انسان کی صورت کی خوبی یا خرابی تو دیکھ لیتا ہے مگر اس کے دل کے اندر چھپی خوبی یا خرابی پر اس کی نظر نہیں پڑ سکتی۔ اس کے برعکس خدا تعالیٰ کو ہماری جسمانی حالت متاثر نہیں کر سکتی بلکہ ہمارے دلوں کی گہرائی تک اس کی نظر ہے اور وہ ہماری نیّت کے کھرا اور کھوٹا ہونے سے پوری طرح واقف ہے۔ اسی لیے حدیث (نمبر ۷) ہے کہ ''اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے'' کیونکہ خدا تعالیٰ نیّتوں کی سچائی اور خوب صورتی دیکھتا ہے، نہ کہ عمل کرنے والے کی ظاہری خوب صورتی یا بدصورتی۔

30. Rights of Neighbour

Man kaana yu'minu bi-Llah-i wal-yaumil aa-khiri falaa yu'dhi jaara-hoo

Whoever believes in Allah and the Day of Judgement should not hurt his neighbour *(Bukhari)*

The high regard in which one's neighbour is held and the emphasis placed on the good treatment of one's neighbour is such that it is mentioned just after the command to believe in Allah and the Hereafter. In the Holy Qur'an (4:37), this command is mentioned soon after the command to worship Allah, and avoid associating any gods with Allah. This indicates its importance.

۳۰۔ ہمسایہ کے حقوق

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِ جَارَهٗ

جو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتا ہے اور آخرت پر بھی ایمان رکھتا ہے، اسے چاہیے کہ اپنے ہمسایہ کو دکھ نہ پہنچائے۔ (بخاری)

اس حدیث میں ہمسایہ کا اتنا بلند درجہ بیان ہوا ہے اور اس سے حُسنِ سلوک کی تاکید اس قدر زور دے کر کی گئی ہے کہ خدا تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لانے کے فوراً بعد اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ قرآن کریم (النساء:۳۷) بھی ہمسایہ کے ساتھ احسان کا سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور یہ حکم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور شرک سے بچنے کے فوراً بعد دیا گیا ہے، جس سے اس کی اہمیّت ظاہر ہے۔